

لا حول ولا قوة الا بالله العظيم



مطبع مسكين طبع في مطبعه

UNDUL STACK: CHECKED 201

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کر دینے کو توحید پروردگار	کر دین بجا وقت ہو کر کہا	ہزاروں روڈ آلہ ہا پر	ہو صاحب و سدا احباب
ستار و ستارے کو کیا آسمان	کیسے مہر اور باد او سپر و ان	بھی لفظ نہی سے کیے آئی	دیا عقل و ادراک و نگو سبھی
اکسٹ کما رتکم کی ندا	ہوئی معرفت وہ بلا کی صدا	کہا ماعرفنا رسول نان	ہیں جڑ و ہاں سدا قدوس

اما بعد یہ کتاب الہندی زبان میں تھی کو کا پنڈت کی بنائی ہوئی یعنی گو کا نام ایک شخص کا تھا بعض کہتے ہیں
 راجہ بھوج کا وزیر اور بعض کہتے ہیں قنوج کے راجہ کا وزیر تھا سو اس اجے نے پانچ کروڑ روپیہ لیکر واسطے
 خریداری کے سو رت ملک میں بھیجا تھا کہ میرے واسطے وہاں کی اچھی اچھی لڑکیاں جس میں بیش قیمت اور کئی آپ
 بطریق تحفے لے آوے کیونکہ تعریف وہاں کی بہت سنی جاتی ہے یہ سن کر کو کا پنڈت آداب بجالایا اور سر پر
 کو بوسہ دیا پھر عرض کی کہ ہمارا راجہ تمہاری عمر دینا ہوا و اقبال زیادہ آئے جو فرمایا بجا لاؤن منوئی

یہ کہ سنے راجہ پیر لیا	کہ سورت کی جانب کو دیرا	کل کر چلا ہنوشی سے آ	ولایت میں سو رت آ گیا
لگا کر نے دانی و عشق تمام	انوشالی سے پکیرت کا	لگا دیکھنے وان سب ہر	پری پکیرت ہوئی گفتگو
غرض مال و زرشہ ن کیا	ابو کچھ عیش نہر ماتھا س کیا	جبکہ سورت کی ولایت میں آیا اور پانچ کروڑ روپیہ پیش و	

عشرت میں گنوا یا بعد چند روز کے کتنی لڑکیاں شک تہ بکر اور سب بھوج و لاغر مانند خروغہ ایسا ایسا
 ایسا لیکر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عشق میں خوف کو برطون کیا اتفاقاً ایک دن پیر کہ اس سے خند
 رکھتا تھا اس نے ان کے عرض کی کہ ہمارا راجہ آپ کی جناب میں تھا میں کیا چاہتا ہوں اگر قبول ہو تو عرض کر دینا ہوا

کہا کہ کیا کہتے ہو نہ وہ سب سے بہتر کہنے لگا کہ ہمارا راجہ کو کا پڑت و زیر کہ جس کو آپ نے لڑ کیا ان اور گھوڑ
 خرید کر لے کر بھیجا تھا اوسے بہت نالائق کام کیا کہ ایسا جان میں کوئی نہ کر گیا اور کیا ہو گا اوسے کی اپنی زمین
 خیانت کی اور لڑ کیا ان زر و رنگ و کا بکر تو کر حضور میں لایا ہوا سوا سوا نالائق سزا ہوا اور سوا سوا
 کیا جا کر بار دیگر کوئی آپ کی خدمت میں ایسی ستاخی نہ لے آئی کہ مگرے یا بت سنتے ہی اچھا دل آتش خفتہ سے شعلہ
 اور کہا کہ اگر یہ سچ ہو تو اسکو بہت کچھ بچے لیا کر سپر سپر کرے کریں بلکہ جا کر خاک اسکی آسمان ادا دین ہوا تو اس کے
 بیعت امانت میں جو کوئی خیانت کرے پھر اسکو دینا سزاوار ہے پھر انا خوف خدا اور پیش ہر کلاس داوینا
 کی طمع اور اپنی عیش کی واسطے انسان کا خون سپر لینا لازم ہے کہ محنت میں اسکا جواب دینا مشکل ہو چنانچہ ہوا تو ان

اشعار و ن کے شعر	ننگہ کوچ سپر و درانیست	نہ انکھ کہ پرتاب کر دی روت	ننگہ کر کہ جب تیر ہو ہاتھ میں
ندیکہ ہاتھ سے چمکا کر	پشیمان بسے پور کر لیکر	دگر باز ناید چو شہاد روت	اگر چہ بہت پھر کہ چمکے گا
گیا پھر کہ وہ ہاتھ کیا گئے	کہ سہلست نعل خشان گشت	شکستہ نیاید دگر رابست	آسان بہت ہو نعل خشان گشت
لیکن نہ ٹھ محال ہو چلو کاٹو	بس اج نے ہی کہا اور اسکو قید خانے میں بھیجا بعد چند روز کے ایک ننگہ ذکر کر	وہ روز روز تھا اور راجہ راجہ کے بیٹھا تھا اور دربار عام کے وزیر خیر صدام نے اپنے عہد پر غور کر	
خوشی ہی کی مجلس میگویم	سب عیش و عشرت میں غامد	الہی تامل یک عورت سر پر ہنہ ننگی مادر زاد راجہ رو برو	
مجلس میں آئی مشنوی	علی آئی راجہ کے وہ در	دکھائی ہوئی سبت ہو	سر و پا پر ہنہ ہر ہنہ سر پر
شرم جسکی کرتے ہیں مرد و زن	نظر آئی جب ہر ہنہ شکل	ہو اہل مجلس منجھل	نظر آکر سے یہ وہ ہرمت کو
لگی ڈھانکنے شرم اپنے	جب ننگی مادر زاد راجہ اوسے دیکھا اور کہا اے عورت نے شرم منجھ کر مرد و زن شرم		

ہنیں آئی اور اپنا سر پرہ پوش نہیں کرتی تیرا مطلب کیا ہو اوس عورت نے کہا کہ ہمارا راجہ یہ سچ ہو کہ عورتیں رو
 شرم کرتی ہیں لیکن آپ کی مجلس میں مرد و زن ہر جس سے شرم کر دن اور اپنا منہ چھپاؤں ہاں جو میرا مطلب
 بر لاؤ اوس سے ستر و ہانپون یہ بات سنکر راجہ بہت شرم نہ ہوا اور کہا کہ اس مجلس میں ایسا مرد و زن ہو
 جو اس شوخ بھیا زبان دراز کو چپکار کھے اور بدن اسکا ڈھلپے جب لڑائی کو کسی نے جواب نہ دیا تے آج
 کہا کہ میری ولایت کی سرحدیں جو جوگی بہت مدد سے ٹکری دریا ہاتھ تے ہیں اور ساحر کہلاتے ہیں انکو حاضر
 کر و وزیر و نالائق فی الفوج حاضر کیے تب جو کیوں نے عرض کی کہ ہمارا راجہ چرن جوڑاوس عورت کا نام تیرا جوئی کر
 اور عالم کے گرد بہت پھری ہو کسی سے اسکا مطلب نہیں پتا آیا جو اپنی مرلوا پاتی اور عیاش لوگ اسے سنگھنی

کہتے ہیں اور عقلمند اس سے کنارہ کرتے ہیں یہ سیکھے راجہ ہتھکڑا ہوا اور مجلس کی طرف بیکہ کر کھڑا تھا
کہوایا وہ اب سکی تدبیر کیا ہو ؟ اسے قید کر نیکی زنجیر کیا ہو ؟ اسے کونسی راہ سے چو پے ؟ کہ بھٹ جافج اور دو دار
کہ تاثر مہم مجلس کی قیام ہے۔ ازلام اہل مجلس کا دایم ہے۔ اتنے میں ایک دیر نے نظیر نے کہا کہ مہاراجہ وہ کو کا
پنڈت وزیر جس نے پانچ کروڑ روپے عیش و عشرت میں صرف کیے ہیں شاید وہ یہ کام کرے گا اور اس شوخ
زبان دراز کا مطلب لاوے گا اگر حکم ہو تو حضور کے نرم میں آوے اور اسکا مقصد بدلاوے تب اسے
کہا کہ اچھا لے آؤ وہیں زیر نذر کو راجہ کی حضور میں حاضر کیا اور کہا کہ یا جگر ادیش ہو اگر حق ہے ہو سکتے
تو کر گناہ سے بخشے جاؤ گے بلکہ سرکار عالی وقار سے انعام و اکرام بھی ملے گا اور تہ پائے گا کو کا پنڈت
وزیر اتنا اس کیا کہ ایک مکان مقرر کیجیے اور مجھ کو ملکیت اس کی دیجیے لیکن یہ مکان ایسا جس میں جلانا
عیش و عشرت وغیرہ یا عین کلاب عطریات و گل وغیرہ سب بانشیاں مہیا ہو کہ جسکے دیکھنے سے دل و حرمت پاؤ
اور بدن کی کلفت جاوے اور راجہ نے بموجب اسکے کہنے کے سب سامان خوشی کا تیار کر دیا بعد میں نے کہ کو کا پنڈت
کو حضور میں بلوایا اور فرمایا کہ اب جلد جا اور بازی جیت کے اٹھ کر کو کا پنڈت وزیر اور میں تہ نشہوت کو
اپنے ساتھ لے گیا اور سب سب عیش کا دیکھا پھر و سکواپنی ماپیں بٹھلایا مسالین بوسٹازی و دست بازی شروع
کی چنانچہ منلی و سکی انزال کرنے لگی اور ہر بار منہ بچکاری کے منی جوش کھا کھا کر بکھلنے لگی اور آتش عشق سے

مانند شمع کے گلے لگی تھی	انکی کو سنے انزال ہوا	بہی پھر نہ آخر کو وہاں	وہ سستی سے شہوت کی ہوش
رہی پسے خود فراموش ہو	وہ دونوں پھٹنے لگیں	جو پھرتی تھیں جس سے اڑتی	ہو غم پسینے سے سارا بدن
عروج کیا بھیگ پیا	کہ جب کھل گیا اسکا بنداز	تو خشکی میں بونہی تری لگیا	عرض اسطرح مجھیں ہو گئی
بھجوانے پر ہوش ہو گیا	رہا بار مجھ سے اوسکے	مسالین بوسٹو کے گڑی	عرض اس طرح کا پنڈت وزیر

جب آؤ بغیر مجھ کے ہوش کیا اور عقل اسکی فراموش ہوئی تب وزیر نے دوسوئی چاندی کی اسکی دونوں چھاتیوں
عالم غفلت میں مانند بیج کے چھو دیں اور آپ غلوت خاص سے اوٹھ کر راجہ کی مجلس میں آد اب بجالابا اور تمام حوا
واقع کیا اس بات کے سنتے ہی راجہ بہت خوش ہوا اور قید سے رہا کر کے انعام و اکرام سے سرفراز کیا

اور چھو دیں آفرین کی غزل	ہزار آفرین ہی تجھے آفرین	کیا کام تو نے بہتے نظیر	کیا جیسے عالم کو زیر و زیر
سوچے ہیں میر کوئی دیر	نہ ثانی ہی تیرا جہاں کوئی	تو ہی سب کے دل کا ہر دہند	مقرر تو اس فن کا استاد
یوں کہتے ہیں سب اہل دیر	اب کے حکایت نوا ایک	اکے ہی برہ برہ کا دیر	جب ہ عورت ہوشیار ہوئی

کیا دیکھتی تھی کہ عالم ہیویشی بن نہ لگے گی اور چھوٹا تر بشر ہو گیا ہو بلکہ منی کے وجہ پانچ پونچ ظاہر ہوا اور
آپ جو اس سے باہر جب چھاپیوں نظر پڑی دو سو بیان چاندی کی چھپی ہوئی معلوم ہوئیں پھر بحر خجالت میں
غوطہ زن ہوئی اور جھڑا فوس کرنے لگی اور نقاب سیا کا چہرے پر ڈال کر راجہ کی خدمت میں حاضر ہوئی
اور کہنے لگی کہ اب جی جان دیجیے کہ جو مردوں گستاخی اور بیباکی کرے تو اس کی یہی سزا ہو جیسا
میں نے کیا وہ سیا پالا جیسا لیر عیث ہو اور دنیا ماتند نفس ہو اس طرح کہ تک جیون اور سینہ تیان ہوں یہ
راجہ کے کلاب کیا چاہتی ہو اسنے کہا کہ ہمارا راجہ اس کو کانڈرت وزیر کے ساتھ سیری شاوی کر دیکھے ورنہ

موافی ان شہر و ملک آپ کو جلا دنگی ایسا پات	میں چلتی ہوں جو کوئی گناہ	دگر نہ مرا اس سے اب بھوک ہو
چجیت کر کے لکیری	تو جاو کیسک پی سی واگی	راجہ نے کوکانڈرت فرمایا کلاب کیا تیری مرضی ہو
عوض کی کہ آپ کا فرمان مجھے بدل منظور ہو جو حکم ہو جی لاؤں	تیا جہ نے باہم دونوں کا عقد باندہ دیا اور کہا کہ	ہا
فن کی ایو کار کیسے کیے کچھ لکھنا چاہیے کہ صفحہ روزگار پر نام و نشان قائم رہے اور ہر شخص تجھے آفرین کہے	کو کانڈرت نے اسکا بیان شروع کیا اور سیا ب میں مژدہ خوشی کا سنایا شعر اب یہ بیان مجھے ہمارا جہتم	نہ
مجھ تو ان ایسے نتائج تم سنو اس میں باب کی خدمت یہ جیسی عثمانین آؤ فائدہ بہت آوادم کر کے رہے باقی اپنا		

ہی ہلا باب سار معرفت کا	بیان اس میں ہو تو کی صفت کا	ہی دو و سرباب عورت کی	سنو کر مکر ہوگا شوق و
ہو تیسرا بشتہ تو کی نشانی	ملو عورت کے تم بائسا دمانی	مزاج عورت میں ہی باب ہم	جو واراج عناد منسل اوم
ہی خیم باب آت کہ دریا	عجیب فرج کی سبک سازی	لگاؤ کر کے عورت کو کیار	تو باب شش منی کا اوسکا
ہیں فصلیں چار اس میں کہ نہ	سنو احوال دیکھا ہو کو مسرور	بغل گیری کا اول فصل بیان	لکھا ہو منیہ ظاہر کر کے سب
فصل ہی تیسری خجالت	کر و عورت کے مکر خوب جیت	چارم فصل میں ہو نویسی	سلا سکے بھی جو ست دراز
سنو اسکے سا فو ان	کرے راتزال عورت ہو مینا	مناسبت عورت کو لانا	مشہور باب میں ہی پر خرا
نہم باب صوفیہ شہر	ہیں اوس میں چار فصلیں کو مفر	جو اول فصل میں جی بیان	تو دوسری میں لونی کا نشان
سوم فصل ارو او دوا	دوا حسین ہو پٹی اور طلا کی	چارم فصل میں ہو قوت	رکھو تم یاد دل میں کی سب
ہی دوسواں باب بیباک	ہاں سنو بیان یہ اشکارا	بیان میں اس میں سب فصلیں	بہت اس میں عجالت یہ نکلین
ہی اول فصل اس میں کہ بات	آنگنی فرج اور دیگر حکایات	محل رکھنے کی جو تیسری فصل	نہر کر آؤ گی اوس میں ہی نکل
جو اسقاط محل ہو فصل چوتھی	نہیں ہوتا محل ہو جس باقی	ہی خیم فصل میں مذکور اسکا	محل گر خام ہو کر نا کسی کا

ہو فصل شش میں چھٹے کونہ چشمہ کے بعد عروس کے در کو جس عروس کے ہمین ہونین فصل سون میں نور کا سبک ہو فصل دازدہ دوی لہن تین پندرھویں فصل میں چشمہ ہو سیدہ کا سترہویں فصل کتب فصل انیسویں کا دوسرا فصل بائیسویں کا دوسرا ہو سیدہ کا سترہویں فصل کتب	دوسرے ہو دوسرے آسان لکھا کہ چشمہ فرج سے ہونی چو تو چشمہ فصل میں لکھا بیان کر جو عورت کا فلان فلان عدا اکتھ او تیرہویں فصل میں مرور شہوت کی آتش سے گرم ہو دراز و نرم کا کرنا مرتب کر عورت کو نرم و ناز پر نہ کیے اکل ہونہ ان کا اور اسکی چار کنبہ کو چا	ہو چشمہ فصل میں چھٹے کونہ نہا کر یہ دو اگر او میری دلین چو غم کی فرج چا کر کی تصویر جس عورت کی فلان فلان عدا جو فصل چار دہ میں علق ہو فصل تم سولہویں چشمہ فصل اٹھارہویں فصل دین کا مرور کی چار شہوت بیسویں ہو دوسرے ساری اکٹھا	دوا اسکی کرو تا بار لے چشمہ کے کس سنبھلین تو فصل میں لکھا بیان کر ہو فصل دازدہ دوی لہن تین صد کا سترہویں فصل کتب بیان ہو چکا ہو کابھی ویرا ہو ورنہ کیسویں سنو اگر کو ہونی آقا
---	---	--	--

فصل اول بنیاد پرستی کی تہہ کہ سنگلاب میں پیدا
ہوئی ہے اور انہ سب سے ابتدا کا دستان عالی ہمار دختا دران دوی الاقدار کو سیر کی ہے چنانچہ فیصلت اول کی ہے
کہ فرج عالی ہو تا کہ اکثر خوش سیر باغ وستان کرے اور ہمیشہ اسکی کپڑے لٹے ہو عطر اور گلاب کی آو کہ ہر ہوا و ملک کو
ماچھ لے اور اس پر عاشق سے صفائی اور خوبصورتی میں مانند پر کیے ہو کہ اور چشمہ نرم بدن گرم و خنک دین سرور
خبر و ہلال ابر دراز کیسویں بلند بینی تنگ سوراخ آہ چشم کشادہ ابرو فراز پیشانی سوسیاہ چوٹی دراز خریں
میانہ قدیم تن گل اندام و فادار اقل و پشیمانی ز رفتار ہو کہ ہمیشہ شرم دنیا اور وقت صحبت کے خوش
و خرم رہے اور فرمانبردار شو ہو کہ آخر شب میں لذت زیادہ لاو بوس کن میں شانہ طور چاک اور ہلکا
قلوٹ کے واسطے منقش نگارین طللی پسند آو فصل دوم چترنی کی پہچان یہ ہو اسکی فعلت پر موت و
کہ خوبصورتی میں کچھ کم بدنی سے ہو کہ لیکن قدر و قامت میں نادر و کرشمہ میں زیادہ ل فری ہو دل کے شفا
کرنے میں چوں اسکی ہمیشہ ملتی ہے اور اپنے عاشقوں سے بات اشارت اور کنایات اور رمز میں کہے
اور اس کے پیر میں سے اکثر لوگ گلاب و شہد کی آو سے اور بہتر نرم و مرکبان بلند پائین باغ خالی اغیار
پسند کرے ادای غیر صحبت وقت وہ عیش لاو کہ زمانے کی یاد شہوت گویا جگہ ملے اور فداوار
میں جان تک قربان کرے اور وقت جماع کے شرم کے لاپس سے منہ چھپا و اور ہر وقت اس کے جسم کا
بال کھلا ہو کہ اور عیشانی پر آئینہ رخ کے نمود ہو دین اور جھسکتا رہے اور زندان پر ایک ایک تیل ہو اور شرم

اوسکا مانند قاصد اور نرم ہو کہ محض انکے مدد پر عضو گول اور برابر ہو کہ اور انوکھلیاں ہاتھ کی یعنی
 اور نیلی گول جب کہ گٹھا ہو یا ہوتی گتہاں گور ابدین چلنے میں بہت آہستہ آہستہ باز و کرشمہ و ادا کھا ابتدا
 عمر سے صغیر تک عشرت میں شاد و ہر اور بہت نکر ہو تیلی نازک پتی سر کے لبہ بال میں بہ ناز و
 اد آعاشی اوسکے دامن میں اپا بال برین بہ فصل سبھم سنکھنی کی بھان پہر کہ پستہ قد نیل
 بدخو لڑائی کی خصلت شرارت کی نشانی شہوت میں بدست ہو کہ چھوٹی ناک گول آنکھیں تل منبری ہو کہ
 اور بڑے ہونہ ہو جیٹہ منہ بڑا سر کلان گول پٹھا دہن بمقدار چار انگل اور کوتہ گردن چڑے باز و چھوٹی
 انگلیاں ہموار انگوٹھا پیر کا موٹا ہو کہ اور سرخ ناخن سینہ فرہ پستان کلان شکم سخت پیٹھ اور پیٹ پیٹانی
 سے فرق ہو کہ مگر موٹی ایڑی چھوٹی رانیں فرہ اور کھٹنے گوشت سے بھرے ہو دین اور سختی میں
 مانند سور کے ہو کہ اور فرج اور ڈان میں سختی لانا تھا ہو کہ اور کشادگی میں نہایت فراخ ہو کہ وقت جماع
 کے آدمی کے ذکر کو فرج کے زور سے بہت پہونچنے ذکر کے فرج میں و شہوت نہایت شوق میں
 مڑوڑا لے اور جماع کے واسطے لفظ لفظ زیادہ خواہش کرے اور یہ بہت پڑے بہت آسن کو ترے
 خوب اب جان کیے میں بہ دے زور دھکا ترے قربان گئی میں چاہی یا خوب لپٹے بلکہ مارے شہوت
 گال مرد کا کاٹ کھاوے اور لگنے میں تخمہ فرج کو اوٹھا کرے اور نہایت دھوم مچاوے لیکن شہوت اسکی
 کی سطح بجا و بنا پچہ ایک پٹھان کہ کسی لڑائی میں ہاتھ و سکاٹ گیا تھا اتفاقاً اسکے منی عورت پر مباشرت
 کے واسطے گیا شہوت اسکی کم تھی اور نیز اکھڑا ہوا تھا اسنے مارے غصے کے اپنا ہاتھ عورت کی فرج میں
 اگسیڑ دیا اذ بسکہ نہایت شاد ہوئی اور بوسے لینے لگی جب شہوت مرد کو ہوئی تب اپنا ہاتھ کمال کرا لٹ
 کو چلا دیا عورت غصہ میں آئی اور کہنے لگی کہ کیا سبب ابھی کا ابھی آپنے لوطا کوتاہ بنا لیا گھسیڑے
 تو کہہ دیر بھی نہیں ہوئی تھی مرد شرمندہ ہو کہ کنار کش ہوا ای غریزہ ایسی عورت کے جہتیک کہ ہو سکے ہر کش نہا
 خوب ہو کہیونکہ مثال انہ کے ریح پس لیتی ہو اور پوست بھینکے تھی ہو اور وقت جماع کے چاہتی ہو کہ مرد
 آلت بہت سارا اندکھسا کہ تو بہتر و فضل چہاں بھان دیکھنی عورت کے خصلتوں کی یہ ہو کہ بدخو تر شد
 عکسین شاک مضحی اور غصہ نہ ہو کہ اور غیث طرف اٹھانے گوشت اور مچھلی اور مقویات کے ہو کہ
 اور بدن تیار و فرہ مانند گدھے پھولے ہوئے کے ہوئے اور سونے کو غریزہ جانے مرد اپنے اور بکھلنے
 کو کیاں بھانے اور چودا لے کو لغت جانے مرد سے ہو یا غیر سے بھیا اور آنکھیں مانند خون کے

ہمیشہ سرج اور ہلکے بچے ہوتی اور اس کو تہہ کہتے ہوئے ناک کے آگے چھوٹی ہاتھ موٹی اور کان چھوٹے ہوتے
 کٹے ہوئے کان گتے کے سی کے اور بال کے سر سخت مانند عیال گھوڑے کے اور گردن کوتاہ اور ستان گلا
 بیٹ کچھ سے اونچا برابر راسین چوڑی دراز پادن کو تہہ جسم اور پرکانا ف کے نیچے سے بڑا اور بدن کے بوناک
 کی آوے اور نے نیز نہیں جگہ پر اکثر بٹھ جاتا اور قوی ہیکل آدمی کو مانند چتر کے خیال کرے اور رات
 دن شہوت کی تلاش میں ہے اور ہر کام میں مگر کوشش کی باندھے اور ہر اک بال میں تین تین سر
 بال کے مہودین اور فرج بالوں میں چھپی ہوگا مانند چتر کے سخت ہو و وقت دخول کے آلت پر خراش چاہیں
 اور وہ شہوت میں مانند عینیس کے نیچے پڑی ہے اور سبب ہو بخنے آلت کے منزل مقصود تک جی میں رہتا
 کرے اور غصہ کرے اسو اسطے اکثر آلات رلوک کے لشکر ذکر کرے بنوا کر خلوت میں اپنے پاس رکھے نیز
 اور وقت سستی کے کچھ تک پونچاتی ہیں اور اسے اپنی آتش عشق بھجاتی ہیں اور عزیز حبیب تک سے
 ایسی عورت کے پاس جانے سے پرہیز رکھو کہ اس سے بیماری تولیج اور شانہ کی پیدا ہوتی ہو اور بد کو ناما کر
 چھوڑ دیتی ہو فصل پنچ عورت کی ہنسی کے مقام چنانچہ میں لکھا ہے کہ جب مرد چاکہ عورت کو شہوت میں
 درست کرے تب شہوت کے رہنے کی جگہ کو ملے ہر دن ہر رات ہر مہینے میں عورت کے تمام بدن میں
 مٹی پھرتی رہتی ہو پہلی تاریخ میں عورت کے بائیں طرف کی میڑی میں آتی ہو اور گلیوں کے کھلاؤ کو انزال
 کر دیکو دوسری تاریخ عورت کے گھٹنے میں آتی ہو آہستہ آہستہ ملے تو انزال کر دیکو تیسری تاریخ کو زمین
 چوتھی کو گردن میں اور فرج میں آتی ہو آلت کے ملنے سے انزال کرتی ہو پانچویں کو دہنی ران میں آتا
 میں آتی ہو آہستہ آہستہ کھلاؤ تو انزال ہو و اور چھٹی کو دہنی پستان میں آتی ہو اسکو ملے تو
 انزال کر دیکو اور ساتویں کو دہنی نفل کے نیچے آتی ہو ناخن سے مساس کرے تو انزال ہو و اور آٹھویں
 تاریخ کو سینہ اور پستان کے میڑوں اور گلے میں ہو و گلے کو ملے اور بوسہ سے اور دوسری جگہ کو ہاتھ
 مساس کرے اور نوین کو دونوں چھاتیوں کے درمیان ہتی ہو اور دسویں کو دو پستان و ملت کے رگوں
 ہو و ہاتھ سے ملے تو انزال ہو و اور گیارہویں کو منہ میں آتی ہو جماع کے وقت خوب بوسہ دے اور
 بہت چومے اور اپنی زبان عورت کے منہ میں ڈالے تو اوسمی وقت انزال کرے اور بارہویں کو دہنی طرف کے
 شانے اور کمر میں ہتی ہو وہاں کو دیوے اور ملے تو انزال ہو و تیرہویں کو خمی طرف کے کان کو
 لومین آتی ہو اتھ سے ملے تو انزال ہو و اور چودھویں رات کو پیشانی میں آتی ہو اور پندرہویں تاریخ کو

دامنہ ہاتھ اور پاؤں کے تلوہ دن میں کتنی ہی ناخن سے کھلا دیے اور بے تو انزال ہو جاوے اور رب الفان
 صحبت کا ہو تو لازم ہے کہ ان دونوں کو یاد کیجئے کہ بعض حکیموں نے پہلی تاریخ سے حساب مقرر کیا ہے اور
 بعضوں کے نزدیک پندرہ دن سے پہلی تاریخ شروع ہے اور بعضے تیسری سے پہلی گنتے ہیں اور
 بعضے سوہوہوں سے پہلی شمار کرتے ہیں یعنی سوہوہوں تاریخ کو سنی بائیں طرف کے کان کی گونجانی
 ہے بوسہ نہی سے انزال کرتی ہی ستر سوہوں کو جنی طرف کے اوپر کے ہونٹہ میں اتنی ہی بوسہ دیتے تو
 انزال ہو جاوے اٹھارہ دن تاریخ کو جنی طرف کے گلے میں اتنی ہی بوسہ دے سے انزال ہوتا ہے سوہوہوں
 کو گردن میں اتنی ہے آہستہ آہستہ بائیں مارے تو انزال کر دو بوسے بیسویں تاریخ کو جنی طرف کے بغلیں
 انیسے آہستہ آہستہ ناخن مارے تو انزال ہو جاوے اکیسویں کو جنی بازو کی طرف کی جاتی میں رتی ہے ہاتھ
 سے بے تو نزل ہو جاوے بائیسویں کو جنی طرف کی پسلی میں ہوتی ہے آہستہ آہستہ ہاتھ سے بے
 تو عورت خوش ہو و تبہ دن کو جنی طرف کی ناف میں ہو و یک ہاتھ اوپر کیجئے اور بے تو انزال کر دے
 جو بیسویں کو جنی طرف کی ران میں بہرتی ہی ہاتھ لگا دے اور فرج کو آلت سے بے تو نہایت مرہ باوے
 اور بعضے حکماؤں نے آٹھ بیسویں تاریخ کو پہلی تاریخ مقرر کیا وہاں سے حساب کرے تو البتہ مقصود
 پاوے پس تاریخ میں یاد کیجئے غرض اس فن میں چالاکی اور تمکاؤ اور قیادہ شناسی ضرور ہے کہ نوک
 کا قائل کو شمارہ ہی کفایت کرتا ہے فصل ششم ہر ایک عورت کے مزاج پہچاننے میں لکھا
 کہ ہندوستان کی عورت چرب زبان ہوتی ہے جو شخص لباس پاکیزہ پہنے اور خندہ رو ہو ناز و سحر
 سے بائیں کرے اور ہر بات میں ادا دکھاوے بائیں محبت انگیز اور حکمایات لطف ہر ستاؤ لیلی
 کام میں عذر نہ کرے گلے لگانے اور بوسہ دینے کو عریضائیے اور کسی طرف زیادہ عورت مایل ہوتی
 اور عورت دکن اور گجرات کی بھی ایسی ہی ہوتی ہے طبیعت کی ایک طرح پزیرن رستی کہی خوش او
 کہی لول اور بے تیز آتش است برخواست میں اکثر ادا دکھاوے اور بائیں حیرت کی کیجئے تو پس
 و کلد سے نہایت خوش و خرم ہے عورت سندھ عذر و قاست میں قوی تر زور و آوری اور
 ولین سلسلہ اکثر بی ہر وہو فالیکن وقت محبت کے نہایت لہری سے پیش آوے و ہمیشہ جوش شہوت میں
 عورت چین کی شہوت ہوتی ہو و عورت پورب کی شرم دار ہوتی ہی اور محبت کی طرف رغبت کرتی
 لیکن نپاک اور غلیظ ہوتی ہی عورت ملتان کی بی شرم اور کشرہ کی بیروت لیکن خوبصورت و شرم

ننگیری اور گلے لگانے کو دست کیے صحت میں عفت زیادہ کرے دہلی کی عورت خندہ روش میں زیادہ
 ایک مرد کو ہر بات میں الزام دیتی ہی آدرنا سخن بالا لکھے تو ران کے عورت پر شہوت عاقل پر ہشیار
 ہوتی ہی علیٰ ہذا القیاس ابراز کی بھی ایسی ہی ہوتی ہی آدرنا کی عورت جو بصورت با شرم و حیا
 ہی اور اپنے مرد کو دست رکھتی ہی بے نشان کی شہوت دار بی شرم چہرہ نکین عورت بھگبے کی اکثر جا
 اگر ہوتی ہی بعضی نرم جہ بعضی سخت بدن سیاہ رنگ ہو شیار ہوتی ہی فرنگ عورت نازک بدن گندم
 کمر تلی اعضا موافق مرد سے پار اور محبت زیادہ کرتے ہی لیکن سینہ سخت پسینے میں دو آئی ہی فصل
 اب بہان بیان ہمیں فرج زنان کا یہی کہ جس عورت کی فرج چھوڑ نکل گہری ہو وہ علامت اسکی
 یہی کہ کچھ کم پڑی سے ہو وہی قدر قاست میں درست ناز و کرشمہ خوش دکھاوے قری آدر کے
 سکار کرین ہمیشہ دل اسکا پھرتا ہے اور اپنے عاشقوں سے اشارے کنایے میں باتیں کرے انگلیں
 ڈال دراز مال خشار پائاں نام اسکا چرنی فصل چکی فرج نواؤ نکل گہری ہو بچان اسکی یہی کہ بے قد
 بہر ہوا لڑائی میں یکساں زمانہ اور کار شرارت میں یکساں انگلیں مست گردن کوتاہ اوٹکلیان اوسط
 میں انگوٹھا پیر کامو ناخن سرخ پستان کلان وقت محبت بے اہل چل ایسی کرے کہ مرد خوش ہو لیکن
 غصہ ہو بدن میں خون کا غلبہ یادہ ہے اسکا نام سنگینی ہے فصل جس عورت کی فرج بارہ انگلی
 گہری ہو تو بدخوشی و خوشاک گوشت اور چربی وغیرہ سے مدام شوق ہے کہ سر زیاں موئے انگلیں چربی
 پلک کبان سی چربی ہوتی اواز مہاری برائین چور بن پادون چوٹے ہر دم تلاشی مرد شہوت کی تر
 خیال اور اندیشے سے بہری ہے آدر کا نام دنگنی ہی ای پار ہو شیار ان سب باتوں میں سے ایک
 یہ بات یاد رکھ کہ محتاجی بڑی دور ہو جائے اور تو اسے مطلب مفیدہ اوٹھاوے آب نفور و تامل و سکو
 میں کہ سین عورت کا چہرہ اچھا رہتا ہو وہ اتنی ہی کسادہ محبت فرج سچھ کی فرج چھوڑ نکل کی ہو اسکو
 سے برابری آدر کی کی فرج نواؤ نکل کی ہو اسکو کبیرے سے ہسری ہے آدر کی فرج بارہ انگلی
 کی ہو اسکو گدہ ہی ہے فصل ہشتم اب بہان سے بیان مرد و نکاح جس مرد کا آلت چھوڑ
 لیا ہو علامت اسکی یہی کہ سرخ انگلیں بے انت چور ہے اور مہر مسر کا گول بازو و ہوا و ہتھیلیاں
 سرخ اوٹکلیان بزرگ اور لبناں چور انین گردن برابر محبت کر نہیں راغب یادہ نہو لبناں پاکرہ
 و فاخرہ پہنے سے شوق رکھے اور اقبال منہ کو سیکو نظر میں تلاوے ہمیشہ خوش و خندان فصل

جس مرد کا آلت نواونگل لب اسو علامت اوستی یہی کہ مہرہ سرکا گول اور کشادہ پیشانی انگن بڑی گرد
 موٹی تہلکان ہاتھ کی ہوا پٹ اوٹجا باز دینے عقیل دھرم شیرین کلام رحم دل جو اندر صاحب شجاعت
 اور از بہاری کار خیر زیادہ کرے فضل جکا آلت بارہ اونگل کا پشمت اوستی یہی کہ مہرہ سرکا گول اور کان
 بڑی گردن کوتاہ کبھی بہت اور زیادہ سیکے سوویے جلد اور درون غلو راقین موٹی بدن فریہ شہوت ناک
 بڑیے پادون غصہ در بدنش حرامی ہوا ی بار و فادار آگاہ ہو کہ مردون کی یہی شناخت ہی کہ ہاتھ کے
 اوستی کے دور سے ناپے جتنی درازی دور کی ہوا تہی ہی درازی ذکر کی تصور کرے سو اس کے بعضے
 حکما دن نے زینت مرد تہی اور یہی کہی ہن چا پنج جتنی درازی ناک کی سے دون تہنوں کے ہوا و سفید
 درازی مرد کے ذکر کی سچ کہ اس سے باہر نہیں فضل جکا آلت چہ اونگل ہوا و سکوفیلان ہن نازک
 بدن ہن نام ہکا کہ چار کبھی اور چکی آلت نواونگل کا ہوا و سکو گر دہا کبھی اور چکا ذکر بارہ اونگل کا ہو
 او سکام چرتائی لکھا ہی اور آگاہ ہو کہ ہر مرد کا اور عورت کے واسطے ملندہ ہوئے جکا جدا آسن مقرر
 کیا ہی اور اگر آسین کسی قسم کا مرد کسی طرح کی عورت سے مباشرت کری اوستی واسطے استادان عجم نے
 کئی اس مقرر کئے ہن ملا عورت پر مٹی ہی اور مرد چرتائی تو اوستی واسطے اسکا ذکر اور ہی طرح سے
 بیان کیا ہی یا عورت سکھنی ہی اور مرد کہہ جو اوستی کے لئے اور ہن بنایا ہی تاکہ مرد غالب ہی اور عورت
 مغلوب قبل اور احوال پر مٹی کا اختصار اس واسطے کیا تاکہ با و شاہان با جاہ و جلال دیا جاہ و دولت
 کو تمام ریاست ہندوستان میں جوش کمال تیغ نین قسم پر مٹی سے مہسرتی ہن فضل جکا آلت
 چہ اونگل در ہوا و عین فرج زن بارہ اونگل ہو تو دو نوین محبت کیونکہ پیدا ہو بلکہ عورت سے جو ان
 ناخوش ہوتی ہی اور مرد ہی کچھ ناخوش ہوتا ہی عورت سب نہ پوئیے ذکر کے دہن تک ناخوش
 ہوتی ہی اور جکا آلت چہ اونگل ہوا و عورت کی فرج نواونگل وندی ہو تو عورت کی قدر و قیمت
 کرے جکا چہ اونگل آلت دراز ہوا و فرج ہی چہ اونگل ہو تب دونوں میں محبت صادق
 اور مودت موافق پیدا ہو جکا آلت نواونگل اور عین فرج بارہ اونگل ہو تو یہی وہ عورت
 مرد سے تہوری بہت محبت کرے اور جکا بقدر نواونگل گہری ہو تو دونوں میں
 کیفیت ادھا دین اور اپنی عیش میں خرسند رہن جس عورت کی فرج چہ اونگل کی اور مرد کا
 آلت ہی چہ اونگل بت وہ عورت مرد سے نہایت شاد و مہرہ اس طرح پر ہے کہ

ذکر مرد کا اگر عین فرج سے کوتاہ ہو تو وقت طلع جب کہ عورت اور سکو پسند خاطر میں نہ لادے بلکہ بروقت
 انزال مرد کے موہ نہ بہرے یوبے اور اگر آلت مرد کا امدان منہ سے زیادہ دراز ہو تو وقت صبح
 کے عورت نہایت خوش و حرم ہو اور وقت انزال مرد کے شرم سے اکہہ سخی کر یوبے اور انزال مرد
 کے چہرے پر طور میں لاوے فصل مباشرت میں یہ چند ترکیبیں یاد رکھ کر کہ اس سے فائدہ عظیم حاصل ہوگا
 پہلے یوبے دیکھ کر سات مقام میں ال لب دو پر بغانی تیسرے گال چوتھے انگلیں بائیں کلاں چوتھے
 پستان ساٹھویں نغدان فصل ناخن مارنے کی بھی چوتھے مقام میں اول شہوری دوسرے پستان تیسری
 کمر چوتھے پسی بائیں پست چھ گردن جب وقت انزال قریب آوے مقام مذکور ناخن مارے اور
 ناخن مارنے کی دو ترکیبیں ہیں ایک تو صحت میں دل و گلیان سے جمع کر کے شمال شیرخوبے سے تہہ سے
 دو دن چاتیوں میں مارے دوسرا نوٹن دباوے ایسی حرکت کرنے سے عورت بہت پر مزہ سخی
 اتفاقاً اگر مرد اگر سفر کو جاوے جب نظر عورت کی نال تو پر پریکت اپنے مرد کو یاد کرے فصل او صحت کے
 وقت کلبے سخی چوتھے مقام میں اول نیچے کے لب کو بوسے اور کلبے یعنی ہتھ ہتھ دانت سے جدا کرے
 اور چوتھے سطر مرد کلا تیسری گردن چوتھی نغدان بائیں سینہ چوتھی پستانی لیکن پہلے پستان
 دلپند اور راعب طبعیت ہو نہ آپ لباس پاکیزہ و سفید مع عطریات اور دایہ سطر خلوت کے بچو نا سطر خوب
 اور نغدان رو سن کرے پہرانی معشوقہ کو پھولوں خوشبو یوں سے بہرے ہوئی ہیں باز و شہلا کر
 باتیں محبت آمیز کر کے پہلے لف او سکی ہاتھ سے جمائے کر کے بکریے اور پستانی پستانی براؤ سینہ
 سینہ لب بلب ہو کر یوبے یوبے اور مرد ایک عضو کو مس کرے بعد اسکے اپنا ہاتھ عورت کے منہ
 خاص پر لیجاوے پہر ہم اغوش یوں دکنارہ اور اخلاط محبت انار میں مشغول ہو پری بکروں کے
 لئے ایک سے اعلیٰ آسن مقرر رکھے ہن آنا بے سے فرحت تازہ اور خوشی بی اندازہ ہوئی ہی
 فصل سوم پہلا آسن عورت کے راقوین کے درمیان مرد دو زانو بیٹھے اور محبوبہ کی رانیں اپنے
 زانو پر رکھے ہر کر کو بکر کر اپنے نزدیک کیجے اور مشغول وصال ہو یہ آسن اگر شرم و حیا کو پسند ہے دوسرا
 آسن مرد و عورت کر دث پر سوین مرد اپنی ایک ران معشوق کے دو زانو میں کیجے
 بجا کر نزدیکی کرے عورت بھی اپنی ران بقدر حاجت بلند کر کے نزدیکی میں ذکر مرد کلاں بی منہ
 میں لے یوبے پہر دو ہوا خوش یوں کنار کی مشغول ہو جاوے آسن اگر شرم عورت سے پسند

یہ اور نزدیک نان چالاک کیے بھی اولاً تری پیر آسن عورت اپنے دونوں ہاتھوں کے سینہ پاس لگاؤ
اور عاشق بھی آغوش و راز کر کے پاؤں اپنی بطرت بھل عورت کے دراز کرے اور بیٹھے ہوئے ہاتھ
کرے نہایت سیری ولی اور سر در پی حاصل ہو جو تھا آسن بھی کہ عورت کا دھنا پاؤں کا ندری ہر یک کے
دو ہر پاؤں نیچے رکھے اور آپ در میان میں بیٹھ کر ایک پاؤں اپنا دراز کر کے جو عورت بھی ہو پاؤں آسن
اس طرح پر ہے کہ عورت اپنا ایک پاؤں مرو کے کاٹھے پر ڈالی اور ایک پاؤں مرد کی زان پر رکھے
اور مرد اپنا ایک پاؤں پہلا دے اور ایک پاؤں کھرا رکھی بعد اسکے شوق میں رجوع ہو کر وہ اس نہایت
متلذذی مگر واسطے عورت تنگنی اور مرد کہہ چہ کے دست سے چٹا آسن اس پنج پری کہ عورت اپنے
پانوں کو مرد کے بازو پر رکھے اور مرد اپنے ہاتھوں کو دراز کر کے پستان پر رکھے اور مرد ضرب میں نہ جان
پر بوسہ دے یہ آسن اکثر خرتی کو مرغوب ہے روش اسکی مانند زینار شتر کے جاری کہیے نہایت سرور
حاصل ہوگا اور یہ شوق اکثر بر خلی عورت کو اکثر ہوتا ہوا آسن اسطرح ہر کہ مشوق اگر کھینچا
اور کھرا دھکی کرے اسطرح کہ تبا ستوئی ہر جنس میں بلند رکھے اور پاؤں دھارے اور یہ آسن بھی مرد کو
لازم ہے کہ پاؤں اپنے شہ پر سے دو زانو حاصل و دونوں طرف رکھے اور یہ بھی عورت جرتی اور مرد کو
کو دوست ہی کیونکہ مرد و سادی میں اور یہ آسن اکثر ناز و نمان ہند کو پسند ہی ٹھوکی آسن مچھ کو لازم
کہ اپنے نچہ چمکے ہوئے گھٹنوں سے رکھے اور ہاتھ دراز کر کے مرد کے ہونڈ ہون تک پہنچا دی اور اکثر توشہ
اور گلو کالیوی نہایت شہوت بختہ نخطہ ہر سو دگی اور یہ آسن چتر تیکو پسند ہی اکثر اس تلبشے کی عورتیں
طرف بگمنا کیے نظر میں گذرین آسن اس نخطہ پر ہی کہ مجھو یہ پنا سید ہا پاؤں مرد کے بائیں پاؤں پر
رکھے اور ایک پاؤں لٹا کر ہے اور ایک زانو بیٹھ کر مکت امر معلومہ کا ہوا اور ہاتھ پنا پستان پر پہنچا دے
بلکہ ایسا دے کہ عورت فوراً چرچا دے اور بوسہ گال کالیوی یہ آسن بھی دھکی کے ہی ناظرین کو طار
ہو کہ خصل عورت کی حسب حال و رجال کے پہچان کر آسن کرے تو فوراً مطلع ہو کر نندی ہو جاوے
دسول آسن اس جہت پری کہ باہر و بستر نرم بر آرام کرے اور مرد پاؤں اسکا ایک دراز کرے
اور ایک خمیدہ رکھے اور آپ دونوں شہک میدان عیش میں گرم ہو چکا مانند گھوڑے شاہ کام کے
رفتہ کرے اور سرور میں بوسہ پشانی کا لے اور پستان پر ہاتھ بڑا کر نرمی سے مرو کے آسن اس
سے عورت تو ناہوا و مرد کو فائدہ مند ہی کیونکہ وہ قابو میں رہی ہر خند کہ ضعیف ہوو لیکن غالب

کیا رہو ان سن اس دیر سے بری کہ باجون عورت کے دونوں ہاتھ بکڑ کر کشادہ کرے اور اپنے زانو بکڑ
 لذت حاصل کرے مثال منیہ کے عیش و شہاویہ مگر ہاتھ اپنے عورت کے زانوؤں پر دھکے کشا دی کے کھانچے
 سکے اور ہر جو کے میں انکیا رہو برہمنوں کا بے باکر ہے یہ آسن کہنی کو اور چیر قانی کو زیبا ہی کہ عورت جسم پر
 ہیکل مطیع ہو کر قربان ہو جا یا ہو ان سن عورت اپاؤں کے انگوٹھے پکڑے اور مرد دونوں ہاتھ اس کے
 لپٹ کر زلفوں تک پونہ جاوے اور دونوں ہاتھ جو لانی کا ہے یہ آسن ہی اکثر ازینان وکن کو بیکڑ
 تیر حوال آسن یہی کہ عورت مرد کو دونوں زانو میں اکرا ہاتھ دریاؤں مرد اپنی کمر چٹا پوسیت مرد ایک
 عورت کے دونوں زانوؤں کے درمیان رکھ لی ہاتھ جو بکے پکڑے اور ماہر دونوں ہاتھ مرد کے پکڑی اور کام
 میں تھکا پو کرے یہ آسن ہی زن فرین کو مفید ہی اور اکثر کشمیری عورتیں اس میں کو پسند کرتی ہیں اور وہ
 اپنے کو نہایت عزیز کہتی ہیں جو وہو ان سن اس طرح بری کہ مرد دونوں ہاتھ عورت کے کسی چیر کا نہ کرانی گردن
 میں ڈالے اور ہاتھ پائے کر دونوں پستان پر پونہ جا کر دخول کرے اکثر آسن کہن کے زن مرد
 جاری رکھتے ہیں پھو ان سن پور یا باجون اپنے جسے سنہ لادو اور مرد کو دونوں ہاتھوں پکڑ کر جاع کرے اور
 دور وہ خار و شیر نو سے جلد جلد بے یاسن زنان بنگالہ کو پسند ہی لہو ان سن اس طریق بری کہ معشوق
 کو ایک گزنی بلندی پر لٹا دے اور اب کمر اوپر دو دونوں ہاتھوں معشوق کے ہاتھ کو دخول کرے یہ آسن بان
 انگلستان کو پسند کرے لذت لہو ان سن اس طرح ہی کہ معشوق کا ہاتھ کے چار ہاتھوں پر کمر اور ہاتھ وہو کر
 مثال ہر گ جماع کرے اور ہاتھ اپنے پونہ جا کر کستان کو اٹھائے یہ آسن تماش میں عورتوں کو پسند ہے اٹھار
 آسن عورت چکی ہوئی مثال مرنگے کھڑی ہے اور مرد خمیدہ ہو کر جلالا کیے یہ بھی زنان تماش میں
 اور مرد سیدہ کو پسند ہے اوپو ان سن عورت مرد اوپر سوار ہو کر یا ان مثل مرد کے دراز کرے اور وہ
 مثال عورت کے نیچے سے دیکھ کر بے اور بوس کنار باجم کرتی جاوین لیکن بوقت انزال دونوں جہت کر
 بٹھ جائیں کیونکہ اس میں ایک عارضہ تصور ہو تا سوزناک کامی اور یہ آسن عورتیں کام میں لاتی ہیں
 بیسوں آسن عورت و مرد کے ہون بہر مرد ایک مانگ اپنی عورت کے مانگوں سے نکال کر وہی
 مانگ کا سہارا عورت کے پیٹ میں ڈاؤر اب اوچھکڑو دونوں ہاتھوں سے عورت کے پیٹ کو تھام
 کر طرف اپنے کینکھ دخول کرے عورت کے ہاتھوں کا سہارا کر نیچے کے ہاتھوں زمین سے لپٹے اور
 سر و گردن پشت کے چھکاویے ہاتھ زمین پر ٹیک ڈاؤر کو کھڑی آسن کہیں ہاتھوں آسن

چون ہی پڑن باخوبی و جہد کہ شانہ را علی ای ما عوتی و اور اگر جماع کر انہیں مطہ نہیں ہتی بلکہ گلین اور حتم کشا دہنی
 ہی اور اسے سب اکثر آدمی کا نہ بننا بد و جانا کہ دوسری جو کن کہ وہ بھاری اور عیالین جالاک نین اور دوشہ موتی ہی اور اپنے
 مطلب کی باریوتی ہی نہیری لکنی کہ وہ محتاج ملک کی کہتی ہی انراں ہونیکے وقت جہد ہویہ کہ مرد قوی کلا اسکی طاقت کے
 پسہ معلوم ہوتے پھر نین کہ وہ چاہیے بہر کی کہتی ہی نزول ہی کی وقت شہوت کی پہل کہی یعنی ہی بلکہ اگر نہ بطرح چوس جائیچون
 ترن ہو کہ جماعی وقت دلو کشا دہنی فی سب کے لگا دے کہ آدمی کو سوزاک ہو جاوے وہ سٹیز نہ ہرے حمل کہی عین شرح ہی
 میں علیحدہ ہو جائے سب کے پھر انی نون کے لازم فصل چاہم یہ کہ ماہ میں نون منزل کہ او کہ وقت بہاشت کے اول سال
 عصبو کا اور بوضو و نہا اور گشتہ مارک میں چلا کر کیا جائیگا بہر سب بلکہ خط خطہ سانس میں غفلت کی دو جاہ کہ ذکر کو اس کے
 بدن عین بند کے تارکانا کہ شہو اسکو الٹ بہر وقت نول کے اول ات نہو پورن اسات سے عورت خوش ہو کر چوس جائی
 چٹ جاتی ہی پس کہ کو دخول کریدے و گشتوں کی خبر لویہ اور کار سانس میں تیر و ہو و جب ق سستی و بی میں ا
 اوشتا اپنے بار سے نہایت چٹ کر گشتوں ہی طرف کریدے فریج سے ہی نہایت غلی لک بعضو کو اوشتو دوسرے سال اس
 بعضو کا حال تغیر ہوتا کہ کو نہیں خمار اور اگر لائیاں اور بدن میں گرمی بہت زیادہ ہوتی دکھاتی ہی علیکات مذکور
 وقت انزال کے عورت کے ظہور میں اتی ہی اور دوسرے کو جلد انزال کرانے کے واسطے ذکر کرنا ماہیا کو کمال فایہ پونہا جائے
 لیکن کلنگو ذکر بہر نہایت مد کے مئی کا قطرہ وقت انزال کے باقی رہ جاتا کہ اس سے ایک بیماری نلون کے ظہور میں اتی
 ہی جب تک نہ پڑ کر پے اور کنارہ کش موجب قیاحت بدن کے سوا اس کے ایک جان ملدہ دوسرے جسکی فرج چھل
 اوشتی الی عورت کو الٹ پڑتا ہے نقصان ہے کہ نہایت سہو کے کو کہ دہن پر کہ اس سے منکول کا کہل جاتی اور بہا
 نہ پڑے والا کا یہ اس سے فصل دوسری عورت چھلنے کے بعد پاک ہو جاوے چچن جن جن جن فارغ ہو کر غسل
 کرے بعد کو لازم کہ صحت ماہ و دو کی احتیاء کرے اور اگر زمان جن جن جن و نفاس سے صحت ہو تو بیماری
 مایعہ پیدا ہو کہ کہ حرارت خون کے و انیس ہوا و اجلاط کے ہونے چجاتی ہے جائیے کہ ایسے وقت میں ناغب نہو
 اور شرع شریف میں ہے حرام فصل ایسا ہے عورت کو کو اتنی طرف فریقہ کرنگی چند ترکین میں مگر رانی عورت
 پر یہ نظر کرنا کہ کسیے موافق انصون اصلاح اور حسب تعلیم ہم اعلیٰ و نین چکا مضمون ہے کہ زنا غم اور عقل اور
 زخمی جگر کو کا سہی پس فی شہد و دجان میں ہر ہای آوز زانی کے تیجان واد شہا نامی پس ہر شخص کو زنا کرنا لازم
 کہ حصول دولت میں ہے لیکن بہت انسان ایسے ہیں کہ اوکی نظر کسی عین پر رغبت نہیں کرتی ہے اور بعضے
 شہوت ہی ایسے فریقہ ہوتے ہیں کہ قریب گ پہنچتے ہیں فقط شایدہ جلال کے شو میں رور برور لاغری لاتی ہی

ایسے مرد کو برا نہ کہو ویر لو کہ یہ ہے کہ مرد کو لازم ہے کہ پاک و نجس پاکیزہ و پست جو عورت کو بھی خوش آئے پھر
 کو کاندھ کی جوتھی سے کچھ اڑایا یہ قدیم کتابوں کو دیکھ کر ایسا ہی فصل ۳ بیان قوت باہر دس کے نوع اول
 تا لکھا نہ تھے دودھ میں تین روز تک ترک کر کے بعد ازاں ناجیل تارہ میں تھرتکے پھر کثرت کے آتش بھول ترین
 ناجیل کو کہ جب بخوبی پختہ ہو جائے یا ہر اگر سفوف بنا کر کے ہر روز قدر چھوٹا کر کے نہایت ضرور اور
 اور مقوی باہر نوعد گیر مال کہانہ بڑے دودھ میں تین روز تک ہلک کر ایک تار کھل تارہ میں ڈال کر ہر روز
 زعفران اور جوتری گل لونگ تریاق مہری یا زعفران جیل کے اندر داخل کر کے کثرت کیوں کے آگے سے کر آتش
 بھول میں فن کے جب ناجیل سرخ ہو آتش سے نکال کر کھل کر کھینچ کر سفوف بنا کر کے ہر روز ہمارے ہر چہ
 کبری کے دودھ خلق میں نہایت طاقت دہلا د کو بعد کر لایا خرا نہالی سرخ اور ہر روز قدر ایک ولہ
 سفوف کبری کے دودھ سے سات روز تک نہایت مقوی اور فید ہو گا نوعد گیر بلاد اور جیل دیکھ گئے گائے
 تینوں برابر لیل و رتہ و راجوشن میں موافق احتیاج کے تین عجیب قوت باہر اور طاقت کی ہی نوعد گیر پیاز
 باریک تراش کے روغن گائے میں بریان کر کے ہر روز قرب میں تولد کر کے کھائے چالیس دن تک آدھری
 عورت کی نمکے متوی ہی نوعد گیر غایہ گرہ کام صالحہ لگا کر قوسے کی طرح اگی میں پکادی اور خیر و راست حال کر
 نہایت قوی ہی نوعد گیر تمام اعضا پر کھینچ کر نہایت فایده مند ہے مرد و اریز یا شفقہ مرجان کہ ہر با حقیق شب
 عالج طباشیر شیر خشک صندلین بہنین پوست زریب عجی سبب خرائین نین بسم درق نفورہ ایک دم درق
 دو وال خشک سفید دانہ انگور ہر ایک بانچہ درم عود خام زبرالج ہر یک و درم سبب اکوٹ چھانکر کام میں لائے
 ہر روز تین ماشہ کھای نوعد گیر مغز تہ چلو زہ و ارجنی مغز کھوک رخ بابونہ و مغز ناجیل ہر ایک بانچہ درم تلک می
 و ہمن ہنیکر ایک س درم زرب و زربا و خشک سفید و جیل و قنصل و بسانہ و تخم باد و جویہ ہر ایک بانچہ درم و جی
 و نصیب کا و تین کر کی ورن نفورہ ہر یک و درم یہ دوا میں کوٹ چان تین حصہ شہد اور شکر ملا دین اور
 مچون کہیں قنصل آو گہری جاسے و درم کھائے نہایت خوشی آور مزہ پائے فصل ۴ ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 با و عطیہ باریک تراش کے شہد میں دالین وہ شہد اور لیس ایک نئی مٹی کے برتن میں رکھ کر ایک ہفتہ
 تک زمین میں فن سے پھر نکال کر قدر طاقت ایک تولہ سخی تولہ تک کھائی نہایت قوی الاثر و سرور و التی
 ہی فصل نوعد گیر مساک کے لئے یہ گویان بنا کر کے ننگ کچر سیاہ مغز خوصات بریان
 ہر ایک تین ماشہ عاقر قوسہ حار تریاق مہری ہر ایک جارا ماشہ جای پہل زعفران گندہ کھلا

[illegible]

چنان اذیت دید و کسان کہ قہر بران زاید اندر زبان نگرید و دانی بکشتہ بختان و آہستہ آہستہ عاقبت
 ان سب ہتھاکو زبان کہ یکے خوب سبب پر شدین امین کے دگر ہی سبب سے بختان را باز و نہایت
 نزد اور وقت یہ اندازہ دیکھی نوید گیر ایک تو کہ سگڑ گاسے کے گہی سن ایک دم شہ کو بیکر جونی بہل کے نہار کے
 پھر بہت باشت و وساحت بیشتر نگاہے خشک کری وقت وصال کے جو وہ بھی سبب لگی کہ تو بھی فرقت دلی سے
 سبب بہر ہول جا بجا نوید گیر فرض کی دگر داری چنی بے مکن اس اسیر باغبین بے طلاق بہر وقت دخول
 شہ و دولت سبب حاصل نوید گیر جانے ہن کل یا سہل ایک ایک اشد و اچنی نیم نامہ مساوی بار یک ہیے اور لیب
 سوشہ غایط کے کہ ادا کے از سبب جونی دلی و کثرت میں دم نمایان ہے یہ شہ کے سبب ایک سے ایک بہر اور
 دلہن سبب ای دماقت کار کے بہر نظر آویں نوید گیر خون کی تر و دماقت ہوری ایک شہ و دونوں ہیکر
 بطریق سر و وقت طلاقین فایہ کلیم نوید گیر زہر و زہر ہا لکان جاہ و دونوں کہل کے خداد کر نہایت خوشی اٹھان
 لیکن خطہ نشاطا کل ہے جو جو بیکر کرین فصل تنگی فرج عورتین یہ چند نسخے کام میں لائے نوید گیر اول انار کی جہاں
 چار تولہ لیکر ایک کچھ میں بقدر زہر تولہ ہرے تاکہ خوب جوش آئے تب نیم کنا ایک پارہ دال سے اور گ بقدر ایک
 گڑی جاری اسکے ہر وہ کپرا نکال کر سایہ میں خشک کرے ہر وقت باشت کے عورت اوی کپڑے فرج میں آتی کر
 علاوہ غایت تنگی جانی جائے اور سرد عیش و نشاط کا خیال اسے علاوہ اسکے ہر کچھ بے درد کے نوید گیر حرو جی تولہ
 بہر عفران دوا شہ اند و ایما شہ لیکر بانی میں بقدر حاجت جوش سے چھ رہا بانی رہا سے اوس وقت ایک کپڑے کپڑ
 کر کے سایہ میں خشک کرے ہر وقت وصال یا رکے صافی وجود میں کہے ہر دم تنگی نظر اسے اور خوشبو میں نہا
 سرور دکھا دیگی نوید گیر پوست انداز گنا رخ انار برگ انار سیر ہر گلاب کبابانی ایک لالہ جلیہ تہہ ہا شہ زہر راویان
 کلاب میں جوش کرین جب تہو را بانی رہا سے تب ایک کپڑا بار یک و شفاف ہمیں نیم کے سایہ میں سلکھا سے
 وقت باشت کے صافی کر تہنگی فرج ہر راہو میں آئے نوید گیر انار کی جہاں تر پہلے کہ پانی میں پیے اونی
 کوٹ ٹالے میرانی میں کپڑا تہہ تر کر کے خشک کرے اور چھوہ دگر ہی بیشتر صاع سے وہ کپڑا تہہ فرج
 یکے وقت محبت کے دو کسے سخی مانند بارہ کے نظر آئے فصل ص ص سہنے کے بیان میں چار دلی سیر ہر
 مغز بادام سیر بہر سیر ہر ہر اداہ سیر داکہ سیر کو قابل کوٹ کی ہو کوٹے اور چار سیر گلی میں یاد ویات بہر
 سکے ہر چالیس فرنگ ہندو نہہ ایا تولہ رکھا و اور ایک دم عورت یقین سے کہ وہ کر کہ طلب بلا سے فرج
 دیکر ایک تولہ بڑی لالچی اور تولہ بہر تہا و دے دے ایک تولہ سردی میں لگا اور دینا کے برابر شکر شربت سے

فصل طوع اول چک اجنبی ایک چو بار یک نر کے سایہ میں خشک کر کے پانچ روزہ نکور کر انہیں ہلدی
 میں لگے لیسے چک خام مذکورین بطریق مذکور کے سایہ میں خشک بنا کر کچے ذہن آٹا ایک قطع اس پار چوبیس دن کا
 میں ہلو کر قصب پر پانچ اور پھر ایک پان خام طور سے باندھ کر توت بسیار و زیادہ بنیاد پر خود عدد دیگر سنکرت بین
 عاقر و جاگوانی چار شہ خرم جالگو سیاہ بندرہ عدد و زوچا پانچ تفس چار پانچ روزہ گامی پانچ شست تی تیر شست دوایوں
 پس ایک شستین پھر اور پھر شست کامو نہ بند اور خوب کپڑے مضبوط بنا دو سو ایک چوری چو ایک کپڑے پہلانی توڑ کر کہا
 تیر شستین اور اگر نرم کر کے ہانک کہ کچری پچھ ہو جائے جب باندھ ہو تو شستین بنائے وقت ختم کار کے شستین
 دو دال لیکر اوی کہیں ایک کر کے ضاد کے تارے پان پر لگا دو سطر سات روز میں لائے زیادہ ہوگا نو عدد دیگر
 خمر خمرہ بار یک پیر کی شرکی چربی سا نہ گرم کر کے ملا دین ضرورت کے ذکر میں پاس لیں لیریا و طاقت چربی برین مک
 اس کی کمال کچا چربی کی کم چربی کی ایک طاقت میں بلا اثری نو عدد دیگر پارہ گندک لایا سا شستین ہار بارہ بار کا
 زرخ سبب اور ایک ایک لین کوٹ چاکر و تیان دین وقت کار کا کپڑے پانچ میں پانچ روزہ شستین اور چھ
 نیچے لکھا یعنی کار کے ہر روز تیر پانچ اسی چار کا خاند کو دیکھا جو نظر اس میں گندک پھر سبب یک شستین ہر روز
 وقت حاجت سات اہر دن کپڑے کپڑے تیار کو قید کپڑے سخی صبح اور تیر کا میں نو روزہ لکھا اور پانچ
 چ بیانی لای چھ دن کے نوع اول میں تیر بادام و نور و غن یا حین میں تیر کے اپنی پانچ میں جب تیر چو چو چو چو
 پانی سے ہوا و سطر چوبیس روزہ ملاوٹ کے نرمی اور خوبی نظر آئے گی نو عدد دیگر موہ صاف کر نیلے احوال میں نو
 پھین میں تیر کے مقبرہ بادام شش اور پندرہ چار دلی حاکم کے موہ پر لگا دین بد و مالش تھوڑے روزہ چہرہ نہایت صاف
فصل چ بیانی تخی پستان کے نوع مغربی پست اندر و نو توڑے اور غن گا و ملا کر بطریق مرتبہ سینہ لگا دی اور
 بنیاط نام پستان کو باندھے نو عدد کر کے کھلا لای ایک ایک کتولہ بار یک بسکری و غن گا و میں ہم ہنکا کہ اس سے پانچ روزہ
 کوڑی باندھ کر تین روز یا سات روز تک استعمال کے سخی نہایت ہوگی نو عدد دیگر چھ شستین گنداری و صغلی ہر ایک چھ
 کوٹ چاکر بطریق معروف روغن کا پستین لکھے مضبوطی سینہ و فصل احوال میں نو توڑے گا و ملا کر کھلی عورت یا شش
 خون شیرہ اور تار و غلکات کا دو نو کو کر ضاد آلت کو کسے ہر زنی جتنے سے اخلاط کسے ہر روز گندک نو عدد کا دی کر
 اخلاط کسے لکھا چھ ہر وقت دخول توڑا نام ہو جائیگا نو عدد دیگر چوبیس شب بارہ اور سکویا یک حاکم کے ضاد
 قصب کا کسے دو گہری تھریکے بعد چکا وہی ہم ہر ہر تین او سپر ہی کوئی مرد غیر فالو نہ پانچ اور روزہ زنی
 بارہ غبار کی سطح اور زنا بر دار سگی فصل مرد کو نام و کر تین نوع اول پانی مرد کی کسی کپڑے پانچ

اس کا بڑا کلام کہ میں نے کتنے بکھرے مرد اور عورتوں کو دیکھا ہے جو میری سی کو پا کر پڑتے ہیں لیکن اگرچہ وہ مرد و عورت نامور ہیں مگر فصل نہیں پڑتا
 میں پانچ اور پندرہ یا بیس بچے کے نام دیکھے ہیں جو میری سی کو دیکھ کر کتنی کٹھن میں بیٹھ جاتے ہیں کہ وہ لازم کہ کام ہو تو یہ بیان کرتے ہیں
 مرد اور عورتوں میں ہمارا دھرم ہے کہ اگر کسی کو دیکھ کر کسی کو کھانے کی چیز ملے تو اس کو دینا اور عورتوں کو سفری کھانا بنا کر دینا اور عورتوں کو
 معشوق سے نفرت کی کہنے سے بچنا ہے جو نوحہ دیکھ کر کسی ہفت کی تھوڑی سی عورت کو دیکھ کر کسی کو کھانا دینا اور عورتوں کو کھانا دینا اور عورتوں کو
 سے ہم کو ہوش ہو جائے گا کہ نوحہ دیکھ کر چری شیر کی تھوڑی سی عورت کو دیکھ کر کسی کو کھانا دینا اور عورتوں کو کھانا دینا اور عورتوں کو
 نوحہ دیکھ کر موتی کی سیب کھسکا کرتا ہے پر نگاہ سے اور مرد عورت کی جانی کو بھلا دے اور عورتوں کو کھانا دینا اور عورتوں کو کھانا دینا اور عورتوں کو
 سرسٹا کا تین اسی کو تین شہر کے فصل ہی بیان میں صرف کی عجائبات اور کھانا دینا کے سب سے سٹا کے ہمارے ہمارے
 سوا اس کے کسی طرح کی بات معلوم ہو جائے اس فصل میں چند شہر اور عجوبہ چیرن میں شرح کی ہیں نوع اول اتوار کی
 صبح کو شہر مندی کو اون کے کہ کل میں شجوبہ کا دو سر دیکھتے تھے یہی ہاتھ میں لیجا کر کھنڈی پر عورتیں پانی پھینکتی ہیں
 اور او میں گھر سے پانی کے تھکے ہون غرضیات تو دیکھنا ہی سات گھروں کے نیچے سے ہاتھ میں آؤ وہ پان سرسٹا
 اسی پانی سے ملے پہاڑ الگ بن گئے پر جو بنائے کو وہ کھانا دینا اور عورتوں کو کھانا دینا اور عورتوں کو کھانا دینا اور عورتوں کو
 سٹی اپنی بیک سے وہ عورت جب سینہ بظہر کر کے پانی کر کے کہ الہی کیا تباہی کہ ذرہ ویر میں کچھ اور ہی ہو گیا پہاڑ سانسینہ
 مضبوط پانچ اور سو وہ بھی بند کی ہوئی پہاڑی مشورہ کو دیکھا ہے تو راہ پستان مقرر ہو جائے کہ جسے سب سینہ
 بھی لوٹن نہایت حیران پریشان ہوئی حقیقت میں یہ قسم نوحہ دیکھ کر شیر کا کھین میں گا بھلاک دور دراز کرے بعد
 خشک ہو کر کے اپنی جوتی میں تلوے کیچے کہ پہر وقت کا بیخبر حق میں پہر کر ایسا دم مارے کہ شہر زن ہو اسی ایک
 روکن کے اکابر جلا اور قتلہ جنگ وشن ہے انراں ہو نوحہ دیکھ کر اتوار کے دن قبل طلع قناب کا ایک چہرے
 امار کے وقت سے نگاہ زیادہ ہو کر ٹوٹے ہیں چہرے صبح کے مار کھیلے اور پانچ وار ہو جا نوحہ دیکھ کر اتوار کے دن
 جس کا نہیں لگتا ہوتا ہو وقت دیکھ کر اس کے نیچے کی خال ایک ٹی لاد چہرے کی جھٹ بردا اس کہ میں قضیہ و قضا میں
 نوحہ دیکھ کر جو شخص اپنی نعل کاسیل کسی عورت کو بھلا دے اور حکم میں لگتی نوحہ دیکھ کر مراد فصل کا پانی جن ہر کو
 سے لاکر کھادی تو راہ عایش ہو جا نوحہ دیکھ کر کاسیل کو بار یک پیکر لے میں لاکے گولیاں باندھے جو کوئی
 کہای ہوش ہو کر گر پڑی اگر گرم پانی میں جو کھانہ زندہ ہو جا نوحہ دیکھ کر لظہر کہ تا تو انہار رانہاں اگر کار فرائی
 بر قول ان بیاد و سرسٹا کے فریق سائنش نشان لگائی ہیں پس الہی کو دوش کنند با ونا ہر سرسٹا
 نوحہ دیکھ کر پوت گرگ کا تباہ کر کے میں باندھیں میں تہا چلے دھشت غالی ہے بدیت بقول حکیمان شہرستان

CALL No. { ۱۳۹۵۱ } ACC. No. ۵۳۲۲۹
 AUTHOR کوکابینہ
 TITLE لذت النساء - (بیت)

URDU STACKS			
۱۳۹۵۱			
۵۳۲۲۹			
کوکابینہ			
لذت النساء - (بیت)			
Date	Nb.	Date	No.

MAULANA
AZAD
LIBRARY

URDU STACKS



ALIGARH
MUSLIM
UNIVERSITY

-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for textbook and 10 P. per vol. per day for general books.